بسم اللہ الرحمن الرحیم

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTER

القرآن کیا کہتا ہے
ہدایت کے بارے میں

مولّف: محمد شیخ

اشاعت کردہ آئی آئی پی سی،
02 ستمبر 2010

AL-QURAN THE CRITERION



INTERNATIONAL ISLAMIC PROPAGATION CENTER

تعارفِ مؤلف:

محمد شیخ اسلام اور مذہبی تقابل کے پبلک مُقرر ہیں۔
اُن کے درس قرآن کی آیات پر مبنی ہیں جسکا مقصد اسلام سے متعلق غلط تصورات کی نشاندہی کرنا، مستند اسلامی عقائد پیش کرنا اور قرآن سے متعلق روایتی اور متعصّبانہ رائے کے مقابلے میں اُسکا عقلی اور حقیقی تجزیہ پیش کرنا ہے اور بغیر کسی سیاسی اور گروہی جانب داری کے وہ لوگوں کو دعوت دیتے ہیں کہ وہ اس بات کا تجزیہ کریں اور سمجھیں کہ قرآن خود مختلف موضوعات سے متعلق کیا کہتا ہے، کیونکہ قرآن ہی اسلام سے متعلق اصل عبارت اور متن ہے اور اللہ کا کلام ہے اور ان ہی اللہ کے کلمات کا لوگوں پر عیاں ہونا ہے۔

کتابچے کے بارے میں

یہ قرآن کے درس سے متعلق حوالہ جات کا کتابچہ ہے جو آیات پر مبنی ہوتا ہے۔

اس کتابچے میں قرآنی آیات کو مقرر محمد شیخ نے موضوع کی مطابقت کو سامنے رکھتے ہوئے اللہ کی مدد سے ترتیب دیا ہے۔ درس کے دوران وہ ان ہی آیات کی بالترتیب تلاوت اور ترجمہ کرتے ہیں اور پھر ان ہی آیات کی روح بیان کرتے ہیں تاکہ سننے والے کو اُس موضوع کی وضاحت ہو جائے۔ اِس کتابچے میں ایک طرف عربی آیات ہوتی ہیں اور اُسکے سامنے والے صفحے پر اِن ہی آیات کا انگریزی یا اردو میں ترجمہ ہوتا ہے۔

مختلف موضوعات پر مبنی حوالہ جات کے کتابچے انگریزی زبان میں بھی دستیاب ہیں۔ وزٹ کریں www.iipccanada.com

آئی آئی پی سی کینیڈا انکارپوریشن۔
سویٹ 201، 7045 ایڈورڈ بلیورڈ، مسی سوگا،
اونٹیریو L5S 1X2 کینیڈا 1-800-867-0180
info@iipccanada.com www.iipccanada.com

More info



Follow us on



پیش لفظ۔

یہ کتابچہ قارئین کو قرآنی مضامین سے تعارف کرانے کے لئے تدوین کیا گیا ہے۔
موضوع سے متعلق سوالات کے جواب صرف قرآنی آیات سے دیئے گئے ہیں تاکہ کلام اللہ پر تدبر و تفکر کیا جاسکے۔اس موضوع پر انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر کے بانی جناب محمد شیخ صاحب کے درس کو ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھا جاسکتا ہے۔
خیال رہے کہ موضوع سے متعلق تمام آیات اس کتابچے میں شامل نہیں اور محققین کسی جامع فہرست قرآن سے بقیہ آیات کے حوالے از خود تلاش کر سکتے ہیں۔
ہمیں امید ہے کہ آپ اس کتابچے میں شامل آیات کو یاد کر کے اپنے دوست و احباب کو براہِ راست دینِ اسلام کی جانب دعوت دے سکیں گے اور اس طرح یہ کوشش تبلیغ دین کے لئے مفید ثابت ہوگی۔
تمام آیات کی ترتیب و ترجمہ محمد شیخ صاحب کی کاوشوں کا نتیجہ ہے۔
قارئین سے درخواست ہے کہ وہ موضوع سے متعلق سوالات یا کوئی اور تجاویز ہمیں بذریعہ الیکٹرونک میل Info@iipccanada.com پر بھیجیں۔
ہم اپنے مسلم قارئین سے گزارش کرتے ہیں کہ وہ اس کتابچے یا ہماری کسی دوسرے کتابچے کا مطالعہ بغور کریں۔
آیات کو ترجمے کے ساتھ یاد کریں اور پھر اپنے حلقہ احباب میں اُن کی تبلیغ کیلئے بھرپور کوشش کریں۔
اللہ تعالیٰ آپ کو جزا دے اور مومنوں کا حامی و ناصر ہو۔
آمین، والسلام
ناشر: انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن سینٹر۔

ایک تعارف

انٹرنیشنل اسلامک پروپگیشن کا مقصد قرآنی تعلیمات کو عام کرنا ہے۔
یہ ادارہ ۱۹۸۵ میں اس کے بانی جناب محمد شیخ صاحب نے کراچی میں قائم کیا۔ یہ ایک رجسٹرڈ ادارہ ہے۔
جو اب مسی ساگا کینیڈا میں واقع ہے۔اس ادارے کے قیام کا مقصد قرآنِ کریم پر تحقیق، تدریس اور مذاہبِ عالم کے تقابلی موازنے اور تبلیغ اسلام کے کام کے واسطے کے لئے کیا گیا ہے۔
اور یہ ادارہ بغیر کسی سیاسی یا فرقہ وارانہ وابستگی کے قرآن کریم کی آیات کے ذریعے اسلام کی دعوت کو عام کر رہا ہے۔عوام الناس ہماری دعوت کے ذریعے قرآن فہمی کی جانب گامزن ہو سکتے ہیں۔
مختلف قرآنی عنوانات پر محمد شیخ صاحب کے دروس اور کتابچے مفید ثابت ہونگے۔
ہم تمام مکاتبِ فکر کے افراد کو قرآن کریم کی جانب دعوت دیتے ہیں اور ویڈیو لیکچرز اور کتابیں مہیا کرتے ہیں۔
ہماری آپ سے اپیل ہے کہ آپ اس نیک کام میں ہمارا ساتھ دیں اور دعوتِ اسلام کو عام کرنے کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ کرلیں۔آپ ہمارے تمام کتابچے اور ویڈیوز ہماری ویب سائٹ www.iipccanada.com پر دیکھ سکتے ہیں اور سینٹر کے متعلق مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔
ہماری دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ثابت قدم رکھے تاکہ ہم اُس کے دین کو عام کرسکیں۔

پڑھ!

اپنے رب کے نام کے ساتھ

اللہ کی کتاب القرآن

القرآن کی ۶۰۰۰ آیات میں سے

صرف دو آیات

پس کیا وہ قرآن میں تدبر نہیں کرتے اور اگر وہ غیر اللہ کی طرف سے ہوتا تو بے شک وہ اس میں کثرت سے اختلاف پاتے۔

(النساء ۴:۸۲)



اور یقیناً ہم نے قرآن کو سمجھنے اور یاد کرنے کیلئے آسان بنا دیا ہے، پس ہے کوئی نصیحت حاصل کرنے والا؟

(القمر ۵۴:۱۷)

*انسانیت کیلئے اعلانِ برحق

*رحمت اور حکمت کا سرچشمہ

*غافلوں کے لئے تنبیہ

*بھٹکے ہوؤں کے لئے راہنما

*شکوک میں مبتلا لوگوں کے لئے یقین دہانی

*مصیبت میں گھرے ہوؤں کے لئے ایک تسکین

*مایوس لوگوں کے لئے اُمید

ہمارا نصبُ العین القرآن کی روشنی میں

اور جب اللہ نے ان لوگوں سے جنھیں کتاب دی گئی، عہد لیا کہ اسے واضح طور پر لوگوں سے بیان کریں گے اور اسے چھُپائیں گے نہیں، پس انہوں نے اس کو پسِ پُشت ڈال دیا اور اسے تھوڑی قیمت پر بیچ دیا تو انہوں نے کیا ہی بُرا سودا کیا۔

(آلِ عمران ۳:۱۸۷)

وَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اسۡكُنۡ
اَنۡتَ وَزَوۡجُكَ الۡجَـنَّةَ
وَكُلَا مِنۡهَا رَغَدًا حَيۡثُ شِئۡتُمَا
وَلَا تَقۡرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ
فَتَكُوۡنَا مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿۳۵﴾

۳۵۔ اور ہم نے کہا آدم تُو اور تیرا جوڑا اِس
جنت / باغ میں ٹھہرتم دونوں جہاں کہیں سے
چاہو اُس میں سے کھاؤ جو بہت ہے۔
اور تم دونوں نہیں قریب جاؤ اِس درخت کے
پس تم دونوں ظلم کرنے والوں
میں سے ہو جاؤ گے۔

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيۡطٰنُ عَنۡهَا
فَاَخۡرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيۡهِ
وَقُلۡنَا اهۡبِطُوۡا بَعۡضُكُمۡ لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ
وَلَكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ
مُسۡتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيۡنٍ ﴿۳۶﴾

۳۶۔ پس شیطان نے اُس کے بارے میں
اُن دونوں کو لالچ دیکر پھسلا دیا پس اُن دونوں
کو نکلوا دیا اُسمیں سے جس میں وہ تھے۔
اور ہم نے کہا اُتر جاؤ۔
بعض تمہارے بعض کیلئے دشمن ہیں۔
اور تمہارے لئے ایک (معینہ) وقت کی طرف
زمین میں متاع اور ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

فَتَلَقّٰۤى اٰدَمُ مِنۡ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ
فَتَابَ عَلَيۡهِ
اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۳۷﴾

۳۷۔ پس آدم نے اپنے رب سے کلمات / الفاظ سیکھے
پھر وہ (اللہ) اس پر لوٹا۔
بیشک وہ (اللہ) لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

قُلۡنَا اهۡبِطُوۡا مِنۡهَا جَمِيۡعًا
فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ مِّنِّىۡ هُدًى
فَمَنۡ تَبِعَ هُدَاىَ
فَلَا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ﴿۳۸﴾

۳۸۔ ہم نے کہا اجتماعی طور پر
اس (جنت) سے اُتر جاؤ۔
پس جب تمہارے پاس مجھ سے ہدایت آئے،
پس جس کسی نے میری ہدایت کی
اتباع / پیروی کی پھر ان کے اوپر
نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمزدہ ہونگے۔

اَلْفَاتِحَة ١

الفاتحہ ١

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ﴿٦﴾

٦۔ ہمیں سیدھے راستے کی ہدایت دے۔

اَلْبَقَرَة ٢

البقرۃ ٢

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛۚ فِيْهِ ۛۚ
هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴿٢﴾

٢۔ وہ کتاب جس میں کوئی شک نہیں ہے،
تقویٰ / حفاظت کرنے والوں
کے لئے ہدایت ہے۔

يُوْنُس ١٠

یونس ١٠

وَمَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَلٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ
بَيْنَ يَدَيْهِ
وَتَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ
لَا رَيْبَ فِيْهِ
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٣٧﴾ قف

٣٧۔ اور یہ قرآن / پڑھائی ایسی نہیں کہ
اسے کوئی گھڑ لے / بنا لے اللہ کے علاوہ
اور لیکن یہ تصدیق کرنے والا ہے اُس کی
جو اُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے
اور کتاب کی تفصیل ہے اس میں کوئی شک نہیں
جہانوں کے رب کی طرف سے ہے۔

اَلْاَنْعَام ٦

الانعام ٦

وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ
اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰى قَوْمِهٖ ۭ
نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ
اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ اور وہ تھی ہماری حجّت جو ہم نے ابراہیمؑ کو
اس کی قوم کے اوپر دی ہم بلند کرتے ہیں
درجات جس کے ہم چاہیں
بے شک تیرا رب حکمت والا، جاننے والا ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ۭ
كُلًّا هَدَيْنَا ۚ
وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ
وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ
وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ۭ
وَكَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ اور ہم نے اسحاقؑ اور یعقوبؑ اس کے لئے
ھبہ / عطا کئے ہم نے ہر ایک کو ہدایت دی
اور ہم نے نوحؑ کو پہلے سے ہدایت دی
اور اُس کی ذریّت سے داوٗدؑ اور سلیمانؑ
اور ایوبؑ اور یوسفؑ اور موسیٰؑ
اور ہارونؑ کو (ہم نے ہدایت دی)
اور اسی طرح ہم احسان کرنے
والوں کو جزا دیتے ہیں۔

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ۭ
كُلٌّ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اور زکریاؑ اور یحییٰؑ اور عیسیٰؑ اور الیاسؑ
ہر کوئی صحیح کرنے والوں میں سے تھے۔

وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ
وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿٨٦﴾ ۙ

٨٦۔ اور اسمٰعیلؑ اور یسّعؑ اور یونسؑ اور لوطؑ
اور ہم نے ہر ایک کو جہانوں پر فضیلت دی۔

وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ
وَاجْتَبَيْنٰهُمْ وَهَدَيْنٰهُمْ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ اور اُن کے آباء واجدا سے
اور اُن کی ذریّات سے اور ان کے بھائیوں سے،
اور ہم نے ان کو چنا اور ہم نے
اُنہیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی۔

ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ
مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ
وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ
مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ وہ اللہ کی ہدایت ہے اُس کے ساتھ وہ ہدایت
دیتا ہے اپنے نوکروں میں سے جس کو وہ چاہے۔
اور اگر وہ اُن کے بارے میں شرک کرتے
تو جو عمل وہ کرتے ہیں ضرور مٹا دیئے جاتے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ
فَاِنْ يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ
فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا
قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا بِكٰفِرِيْنَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ وہی لوگ ہیں جن کو ہم نے کتاب اور حکم/حکومت
اور نبوّت/پیشن گوئی دی۔
پس اگر یہ لوگ اس کے ساتھ کفر کریں گے
پس تحقیق ہم وکالت کریں گے
اس کے ساتھ اُس قوم کی جو ہرگز اس کے ساتھ
کفر کرنے والے نہیں ہونگے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ
فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ
قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ
اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٩٠﴾ ع

٩٠۔ وہی لوگ ہیں جن کی اللہ نے ہدایت کی
پس اُن کی ہدایت کی اقتداء/تقلید/پیروی کرو۔
کہہ دے کہ میں تم سے
اس پر اجر کا سوال نہیں کرتا
وہ نہیں ہے سوائے جہانوں کے لئے یاددہانی۔

اہم نکات

جو انبیاء کو ہدایت دی گئی ہے اُس ہدایت کی تقلید/پیروی کریں۔

اَلْاِسْرَاءِ ۱۷	الاسراء ۱۷
إِنَّ هَٰذَا الْقُرْآنَ يَهْدِي لِلَّتِي هِيَ أَقْوَمُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ أَنَّ لَهُمْ أَجْرًا كَبِيرًا ﴿٩﴾	۹۔ بیشک یہ قرآن ہدایت کرتا ہے اس راہ کی طرف جو زیادہ سیدھی ہے اور وہ ایمان والوں کو جو اپنے اعمال صحیح کرتے ہیں خوشخبری دیتا ہے بیشک ان سب کے لئے بڑا اجر ہے۔

اَلرَّحْمٰنِ ۵۵	الرحمٰن ۵۵
الرَّحْمَٰنُ ﴿١﴾	۱۔ الرحمٰن / مہربان نے۔
عَلَّمَ الْقُرْآنَ ﴿٢﴾	۲۔ القرآن / خاص پڑھائی کا علم دیا۔
خَلَقَ الْإِنسَانَ ﴿٣﴾	۳۔ اس نے انسان کو خلق کیا۔
عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ﴿٤﴾	۴۔ اُسی نے اُس کو بیان / وضاحت کرنے کا علم دیا۔

اَلْقِيٰمَةِ ۷۵	القیٰمہ ۷۵
لَا تُحَرِّكْ بِهِ لِسَانَكَ لِتَعْجَلَ بِهِ ﴿١٦﴾	۱۶۔ تُم اس کے ساتھ اپنی زبان کو حرکت نہ کرو جلدی کرنے کے لئے۔
إِنَّ عَلَيْنَا جَمْعَهُ وَقُرْآنَهُ ﴿١٧﴾	۱۷۔ بے شک اس کا جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے اوپر ہے۔
فَإِذَا قَرَأْنَاهُ فَاتَّبِعْ قُرْآنَهُ ﴿١٨﴾	۱۸۔ پس جب ہم اس کو پڑھیں پس تم اس پڑھائی کی اتباع کرو۔
ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا بَيَانَهُ ﴿١٩﴾	۱۹۔ پھر بے شک اس کا بیان/ وضاحت کرنا ہمارے اوپر ہے۔

اَللَّيْلِ ۹۲	الیّل ۹۲
إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدَىٰ ﴿١٢﴾	۱۲۔ بیشک ضرور ہدایت کرنا ہمارے اوپر ہے۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ
رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى
وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ
وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿٣٣﴾

۳۳۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دینِ حق رفیصلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا
تا کہ وہ اُس کو اس کے ہر الدین رخاص فیصلے
کے اوپر ظاہر کر دے
اور اگر چہ مشرکوں کو کتنی ہی کراہیت ہو۔

الفتح ٤٨ | الفتح ۴۸

هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿٢٨﴾

۲۸۔ وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دین حق رفیصلے کی سچائی کے ساتھ بھیجا
تا کہ وہ اُسکو اس کے ہر الدّین رفیصلے کے
اوپر ظاہر کر دے اور اللہ گواہ کافی ہے۔

وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ
اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا
اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ
اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا
فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ
اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ ﴿٥١﴾

۵۱۔ اور کسی بشر کے لئے نہیں ہے کہ
اللہ اُس سے کلام کرے، سوائے وحی کے
یا حجاب (پردے) کے پیچھے سے
یا رسول کو بھیج کر، پس وہ اُس کی اجازت سے
وحی کرے جو وہ چاہے۔
بے شک وہ (اللہ) اعلیٰ، حکمت والا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ
رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا
مَا كُنْتَ تَدْرِيْ
مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ
وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا
نَّهْدِيْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ
مِنْ عِبَادِنَا
وَاِنَّكَ لَتَهْدِيْٓ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٥٢﴾

۵۲۔ اور اسی طرح ہم نے تیری طرف
روح کو وحی کی ہمارے اَمر سے
اور نہیں تُو ادراک رجانتا تھا
کہ کتاب کیا ہے اور ایمان کیا ہے،
اور لیکن ہم نے اُس (روح) کو ایک نور رروشنی
بنا دیا ہم اِس کے ساتھ ہدایت کرتے ہیں
جس کسی کو ہم چاہیں ہمارے بندوں میں سے
اور بیشک تُو (بشر) سیدھے راستے کی
طرف ہدایت کرتا ہے۔

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ اَنْ يُّؤْمِنُوْٓا
اِذْ جَآءَهُمُ الْهُدٰٓى
اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَبَعَثَ اللّٰهُ
بَشَرًا رَّسُوْلًا ﴿۹۴﴾

۹۴۔ اور لوگوں کو کس نے روکا کہ وہ ایمان لاتے
جبکہ ان کے پاس ہدایت آئی سوائے یہ کہ
انہوں نے کہا کہ اللہ نے
بشر کو رسول مقرر کیا ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ فِى الْاَرْضِ مَلٰٓئِكَةٌ
يَّمْشُوْنَ مُطْمَئِنِّيْنَ
لَنَزَّلْنَا عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ
مَلَكًا رَّسُوْلًا ﴿۹۵﴾

۹۵۔ کہہ دے اگر زمین میں فرشتے
اطمینان سے چل پھر رہے ہوتے تو ضرور
ہم اُن پر آسمان سے فرشتہ رسول نازل کرتے۔

وَكَيْفَ تَكْفُرُوْنَ
وَاَنْتُمْ تُتْلٰى عَلَيْكُمْ اٰيٰتُ اللّٰهِ
وَفِيْكُمْ رَسُوْلُهٗ ۭ
وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ
فَقَدْ هُدِيَ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ اور تم کیسے کفر/انکار کرتے ہو
اور تم پر اللہ کی آیات تلاوت کی گئیں
اور تم میں اس کا رسول ہے۔
اور جو کوئی اللہ کو مضبوطی سے پکڑے گا
پس تحقیق وہ سیدھے راستے
کی طرف ہدایت دیا گیا ہے۔

لَقَدْ مَنَّ اللّٰهُ
عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ بَعَثَ فِيْهِمْ
رَسُوْلًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ
يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ
وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۚ
وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ
لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۶۴﴾

۱۶۴۔ تحقیق اللہ نے ایمان والوں پر احسان کیا
جب اُس نے اُن میں
اُنہی کے نفسوں/نفسیات سے
رسول مقرر کیا وہ اُن پر
اُس (اللہ) کی آیات تلاوت کرتا ہے
اور وہ اُن کو تزکیہ/ جواز پیش کرتا ہے
اور وہ اُن سب کو کتاب اور حکمت/دانائی
کا علم دیتا ہے۔
اور اس سے پہلے وہ (یعنی ایمان والے)
ضرور واضح گمراہی میں تھے۔

الۡبَقَرَة ۲ | البقرۃ ۲

سَيَقُوۡلُ السُّفَهَآءُ مِنَ النَّاسِ
مَا وَلّٰٮهُمۡ عَنۡ قِبۡلَتِهِمُ الَّتِىۡ
كَانُوۡا عَلَيۡهَا ؕ
قُلۡ لِّلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ؕ
يَهۡدِىۡ مَنۡ يَّشَآءُ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسۡتَقِيۡمٍ ﴿۱۴۲﴾

۱۴۲۔ عنقریب لوگوں میں سے جو احمق ہیں کہیں گے
کس نے پھیر دیا اُن کو
اُن کے قبلہ سے جس پر وہ تھے۔
کہہ دے کہ مشرق اور مغرب اللہ کے لئے ہے۔
وہ جس کو چاہتا ہے سیدھے راستے
کی طرف ہدایت کرتا ہے۔

اٰلِ عِمۡرٰن ۳ | آل عمران ۳

اِنَّ اَوَّلَ بَيۡتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ
لَلَّذِىۡ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا
وَّهُدًى لِّلۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۶﴾ۚ

۹۶۔ بے شک انسانیت کے لئے
پہلا گھر جو وضع کیا گیا بکّہ کے ساتھ ہے
مبارک اور ہدایت ہے جہانوں کے لئے۔

فِيۡهِ اٰيٰتٌ ۢ بَيِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰهِيۡمَ ۚ
وَمَنۡ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ؕ
وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الۡبَيۡتِ
مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَيۡهِ سَبِيۡلًا ؕ
وَمَنۡ كَفَرَ
فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِىٌّ عَنِ الۡعٰلَمِيۡنَ ﴿۹۷﴾

۹۷۔ اس (گھر) میں ابراہیمؑ کا مقام
واضح آیات ہیں، اور جو اُس (گھر) میں
داخل ہوگا امن میں آجائے گا۔
اور لوگوں کے اوپر اللہ کے لئے گھر کا حج ہے
جو اس کے راستے کی استطاعت رکھتا ہے۔
اور جو کفر کرے گا پس بے شک
اللہ جہانوں سے غنی / بے نیاز ہے۔

اَلتَّوۡبَة ۹ | التوبۃ ۹

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
لَا تَتَّخِذُوۡۤا اٰبَآءَكُمۡ
وَاِخۡوَانَكُمۡ اَوۡلِيَآءَ
اِنِ اسۡتَحَبُّوا الۡكُفۡرَ
عَلَى الۡاِيۡمَانِ ؕ
وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ مِّنۡكُمۡ
فَاُولٰۤـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۲۳﴾

۲۳۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو
تم اپنے باپ دادا اور اپنے بھائیوں کو سرپرست
نہیں پکڑو اگر وہ ایمان (اسلام/سلامتی حاصل
کرنے کے فیصلے) کے اوپر
کفر سے محبت کرتے ہوں
اور جو کوئی تم میں سے ان کو سرپرست پکڑے گا
تو پس وہی لوگ ظالم ہیں۔

اَلتَّوْبَة ٩

التوبة ۹

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ
وَاَبْنَآؤُكُمْ
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ
وَعَشِيْرَتُكُمْ
وَاَمْوَالُ ﰺقْتَرَفْتُمُوْهَا
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ كَسَادَهَا
وَمَسٰكِنُ تَرْضَوْنَهَآ
اَحَبَّ اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ
فَتَرَبَّصُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِى
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۟ ٢٤

۲۴۔ کہہ دے: کہ اگرچہ
تمہارے باپ دادا، اور تمہارے بیٹے،
اور تمہارے بھائی، اور تمہارے جوڑے،
اور تمہارے شریک کار،
اور وہ اموال جن سے تم پابند ہو،
اور وہ کاروبار کہ جس کے تمہیں نہ چلنے کا خوف ہو،
اور وہ رہائش کی جگہیں جن سے تم راضی ہو
تم ان کی طرف زیادہ محبت رکھتے ہو
بہ نسبت اللہ اور اس کے رسول اور
اس کے راستے میں جہاد (جدوجہد) کرنے کے،
پھر ٹھہرو یہاں تک کہ اللہ
اپنے امر کے ساتھ آجائے؛
اور اللہ فاسق/آزاد خیال
قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔

اَلْقَصَص ٢٨

القصص ۲۸

اِنَّكَ لَا تَهْدِيْ مَنْ اَحْبَبْتَ
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ ۚ
وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ۝٥٦

۵٦۔ بے شک تو اُن کو ہدایت نہیں دے سکتا،
جن سے تُو محبت کرتا ہے
اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔
اور وہ ہدایت یافتہ کو زیادہ جانتا ہے۔

اَلزُّخْرُف ٤٣

الزخرف ۴۳

وَمَنْ يَّعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمٰنِ
نُقَيِّضْ لَهٗ شَيْطٰنًا
فَهُوَ لَهٗ قَرِيْنٌ ۝٣٦

۳٦۔ اور جو کوئی ذکر رحمان سے آنکھیں بند کرے گا
ہم اس کے لئے (رسول) کا
تبادلہ شیطان سے کر دیں گے
پھر وہ اُس کے لئے جڑ جائے گا۔

وَاِنَّهُمْ لَيَصُدُّوْنَهُمْ عَنِ السَّبِيْلِ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ مُّهْتَدُوْنَ ۝٣٧

۳۷۔ اور بیشک وہ اُن کو (اللہ کے) راستے
سے روکتے رہیں گے۔
اور وہ حساب لگاتے ہیں
کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا
وَنُرَدُّ عَلٰٓى اَعْقَابِنَا
بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ
كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ
فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ
لَهٗٓ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗٓ
اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا
قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى
وَاُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

۷۱۔ کہہ دے کیا اللہ کے علاوہ سے ہم پکاریں
جو نہ ہمیں فائدہ پہنچا سکتے ہیں
اور نہ ہی نقصان پہنچا سکتے ہیں،
اور کیا ہم ایڑیوں پر پلٹ جائیں
بعد جبکہ اللہ نے ہمیں ہدایت دے دی۔
جسکو شیاطین نے زمین میں خواہشات کی
چاہت کرائی اور حیران / پریشان کر دیا۔
اس کے واسطے ساتھی پکارتے ہیں کہ ہدایت کی
طرف (پہنچنے کیلئے) ہمارے پاس آؤ۔
کہہ دے بیشک اللہ کی ہدایت ہی ہدایت ہے۔
اور ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم جہانوں کے رب
کیلئے مسلم / سر تسلیم خم کردہ ہوں۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ اٰمَنَ النَّاسُ
قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ اٰمَنَ السُّفَهَآءُ
اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ السُّفَهَآءُ
وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ اور جب ان سے کہا گیا ایمان لاؤ
جیسے لوگ ایمان لاتے ہیں،
انہوں نے کہا کیا ہم ایمان لائیں
جیسے بیوقوف ایمان لاتے ہیں۔
خبردار بیشک وہی بیوقوف ہیں
اور لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا
وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ
قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ
اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ اور جب وہ ایمان والوں سے ملاقات
کرتے ہیں تو وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے
اور جب وہ اپنے شیاطین کی طرف
اکیلے ہوتے ہیں تو وہ کہتے ہیں
کہ بیشک ہم تمہارے ساتھ ہیں۔
بیشک ہم مذاق کرنے والے ہیں۔

اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ
وَيَمُدُّهُمۡ فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿۱۵﴾

۱۵۔ اللہ ان کے ساتھ مذاق کرتا ہے
اور وہ ان کو طغیانی / ناحق کرختگی /
ظلم میں پھیلا دیتا ہے۔
وہ بھٹکتے رہتے ہیں۔

اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اشۡتَرَوُا
الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى
فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ
وَمَا كَانُوۡا مُهۡتَدِيۡنَ ﴿۱۶﴾

۱۶۔ وہ وہی ہیں جنہوں نے گمراہی
کو ہدایت کے ساتھ خریدا۔
پس انہیں ان کی تجارت سے منافع نہیں ہوا
اور نہ ہی وہ ہدایت یافتہ ہوئے۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ يَكۡتُمُوۡنَ
مَآ اَنۡزَلۡنَا مِنَ الۡبَيِّنٰتِ وَالۡهُدٰى
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا بَيَّنّٰهُ لِلنَّاسِ فِى الۡكِتٰبِ ۙ
اُولٰٓـئِكَ يَلۡعَنُهُمُ اللّٰهُ
وَيَلۡعَنُهُمُ اللّٰعِنُوۡنَ ۙ ﴿۱۵۹﴾

۱۵۹۔ بے شک جو لوگ چھپاتے ہیں
جو ہم نے وضاحتوں
اور ہدایت سے نازل کیا بعد اس کے
جو ہم نے کتاب میں اس کی
وضاحت کی لوگوں کے لئے۔
وہ ہی ہیں جنکو اللہ نے لعنت کی
اور لعنت کرنے والوں نے لعنت کی۔

اِلَّا الَّذِيۡنَ تَابُوۡا وَاَصۡلَحُوۡا وَبَيَّنُوۡا
فَاُولٰٓـئِكَ اَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ۚ
وَاَنَا التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿۱۶۰﴾

۱۶۰۔ سوائے اُنکے جنہوں نے توبہ کی
اور صحیح کیا اور وضاحت کی۔
پس وہی لوگ ہیں جن پر میں لوٹوں گا۔
اور میں لوٹنے والا، رحم کرنے والا ہوں۔

اِنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا وَمَاتُوۡا وَهُمۡ كُفَّارٌ
اُولٰٓـئِكَ عَلَيۡهِمۡ لَعۡنَةُ اللّٰهِ
وَالۡمَلٰٓـئِكَةِ وَالنَّاسِ اَجۡمَعِيۡنَ ۙ ﴿۱۶۱﴾

۱۶۱۔ بیشک جنہوں نے انکار کیا اور ان کو موت آ گئی
اور وہ انکار کرنے والے تھے
اُنکے اوپر اللہ کی اور فرشتوں کی
اور سب لوگوں کی اجتماعی لعنت ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ
فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ
وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ﴿٨﴾

٨۔اور لوگوں میں سے ہیں
جو اللہ میں بغیر علم کے اور ہدایت کے
اور روشن کتاب کے جھگڑتا ہے ۔

ثَانِيَ عِطْفِهٖ
لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
لَهٗ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ
وَّنُذِيْقُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿٩﴾

٩۔اپنے پہلو موڑتا ہے
تا کہ لوگوں کو اللہ کے راستے کے
بارے میں گمراہ کرے ۔
اس کیلئے دنیا میں رسوائی ہے
اور قیامت کے دن ہم اسے
جلنے والے عذاب کا مزہ چکھائیں گے ۔

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ يَدٰكَ
وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ﴿١٠﴾

١٠۔وہ بسبب اسکے جو تیرے
دونوں ہاتھوں نے آگے بھیجا
اور بیشک اللہ اپنے بندوں/نوکروں
کے لئے ظالم نہیں ہے۔

قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ
اَمَّنْ لَّا يَهِدِّيْٓ
اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى
فَمَا لَكُمْ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿٣٥﴾

٣٥۔ کہہ دے کیا تمہارے شریک کرنے
والوں میں سے کون ہیں
جو حق کی طرف ہدایت کرتا ہے۔
کہہ دے اللہ حق کیلئے ہدایت کرتا ہے۔
کیا پس جو کوئی حق کی طرف ہدایت کرتا ہے
زیادہ حقدار ہے کہ اس کی اتباع کی جائے
یا جو کوئی ہدایت نہیں کرتا
سوائے یہ کے وہ ہدایت دیا جا تا ہے۔
پس تمہارے لئے کیا ہے،
تم کیسا حکم کرتے ہو؟

قُلْ اِنَّنِيْ هَدٰىنِيْ رَبِّيْٓ
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ
دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ
وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

۱۶۱۔ کہہ دے کہ بے شک میرے رب نے
میری ہدایت سیدھے راستے کی طرف کی ہے
سچے ابراہیمؑ کی ملت/مذہب
جو دین/فیصلہ قائم ہے،
اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھا۔

قُلْ اِنَّ صَلَاتِيْ وَنُسُكِيْ
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِيْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾

۱۶۲۔ کہہ دے بے شک میری صلوٰۃ/نماز
میری تنہائیاں، میری زندگی اور میری موت
اللہ جہانوں کی پرورش کرنے
والے کے لئے ہے۔

لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ
وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ
وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾

۱۶۳۔اس کے لئے شریک نہیں ہے
اور مجھے اس کے ساتھ امر کیا گیا ہے
اور میں پہلا مسلم/سرِ تسلیم خم کرنے والا ہوں۔

وَنَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ
مِّنْ غِلٍّ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ ۚ
وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ
الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا ۣ قف
وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ
لَوْلَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
لَقَدْ جَاۗءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۭ
وَنُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ
اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا
كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔اور ہم تلخیاں/کینہ نکال دینگے
ان کے سینوں میں سے
ان کے نیچے نہریں جاری ہیں
اور انہوں نے کہا تعریف اللہ کے لئے ہے
جس نے ہمیں اسکے لئے ہدایت دی۔
اور ہمیں ہدایت نہیں ملتی
اگر اللہ ہماری ہدایت نہ کرتا۔
تحقیق ہمارے رب/پرورش کرنے
والے کے رسول حق کے ساتھ آئے۔
اور وہ پکارے گئے یہ کہ وہ جنّت/باغ ہے
جس کے تم وارث بنائے گئے ہو
بسبب جو تم نے عمل کیا۔

الْاَعْرَافِ ٧

قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا ۜ
وَاِنْ لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا
لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿٢٣﴾

الاعراف ٧

۲۳۔ان دونوں (آدم اوراُسکے جوڑے) نے کہا
اے ہمارے رب ہم نے
اپنے نفسوں پر ظلم کیا ہے
اوراگر تُو ہماری بخشش نہیں کرے گا
اور تُو ہم پر رحم نہیں کرے گا
تو ہم ضرور نقصان اٹھانے
والوں میں سے ہوجائیں گے۔

اٰلِ عِمْرٰنَ ٣

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا
وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً ۚ
اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ﴿٨﴾

آل عمران ٣

۸۔اے ہمارے رب / پرورش کرنے والے
ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر دے
بعد اسکے جب تُو نے ہمیں ہدایت دی
اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا کر۔
بیشک تُو ہی عطا کرنے والا ہے۔

سوال وجواب

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ
بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ
يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ
وَلَوْ كَانُوْٓا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ
اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ
وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ
وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ
رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ
اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ
اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ جولوگ اللہ پر اور یوم آخرت پر
ایمان رکھتے ہیں۔ تُو انہیں ان لوگوں سے
دوستی کرتے نہ پائے گا
جواللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں۔
اور اگرچہ وہ ان کے آباء ہوں
یا ان کے بیٹے ہوں یا ان کے بھائی ہوں
یا ان کے رشتے دار ہوں۔
وہی تو ہیں جن کے دلوں میں
اُس نے ایمان لکھ دیا ہے۔
اور اپنی روح سے ان کو مضبوط کیا۔
وہ انہیں ایسے باغات میں داخل کرے گا
جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی
جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔
اللہ ان سے راضی ہوا۔
اور وہ اللہ سے راضی ہوئے۔
وہ اللہ کا گروہ ہے۔
آگاہ ہوجاؤ بیشک اللہ کا گروہ
فلاح پانے والا ہے۔

س ا۔ ہم سب اپنے والدین، اولاد، بہن، بھائیوں اور بیویوں کو چاہتے ہیں اور اُن سے جذباتی لگاؤ رکھتے ہیں۔ سورۃ توبہ ۹ کی آیت نمبر ۲۴ کے مطابق ہمیں یہ کیسے علم ہوگا کہ ہم ان رشتوں کو اللہ اور رسول اور اسکی راہ میں جہاد پر فوقیت تو نہیں دے رہے؟

فَوَيْلٌ لِّلَّذِيْنَ
يَكْتُبُوْنَ الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ ۗ
ثُمَّ يَقُوْلُوْنَ هٰذَا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ
لِيَشْتَرُوْا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ
فَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا كَتَبَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَوَيْلٌ لَّهُمْ مِّمَّا يَكْسِبُوْنَ ﴿٧٩﴾

۷۹۔ پس افسوس ہے اُن لوگوں کیلئے
جو اپنے ہاتھوں کے ساتھ کتاب لکھتے ہیں
اور کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے
تا کہ وہ اسے تھوڑی قیمت کے ساتھ خرید لیں۔
پس افسوس ہے ان کیلئے اسمیں سے
جو ان کے ہاتھوں نے لکھا اور افسوس ہے ان
کیلئے اسمیں سے جو انہوں نے کمایا۔

س۲۔ تورات اور انجیل (گاسپل) بائبل کی شکل میں پہلے نازل ہوئیں تو کیا پیروی کرنے کے لئے تورات اور انجیل ہمارے لئے ہدایت نہیں ہیں؟

آلِ عِمْرٰن ٣	آل عمران ٣

نَزَّلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ
وَاَنْزَلَ التَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَ ۝٣

٣۔اس نے تجھ پرحق کے ساتھ کتاب رلکھائی
نازل کی تصدیق کرنے والی
جواُس کے دونوں ہاتھوں کے درمیان ہے۔
اوراُس نے تورات رقانون
(جس میں اللہ کی حکومت ہے
جوکہ ساری احکامات والی آیات ہیں)
اورانجیل رخوشخبری نازل کی
(جس میں تورات رقانون کی تصدیق
اوروعظ ہے)

مِنْ قَبْلُ هُدًى لِّلنَّاسِ
وَاَنْزَلَ الْفُرْقَانَ ۔۔۔

٤۔ پہلے سے لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔
اوراُس نے فرقان رفرق کرنے والا نازل کیا۔
(جوحق وباطل کے درمیان فرق کرتا ہے)۔۔۔

اَلتَّوْبَة ٩	التوبۃ ٩

وَمَا كَانَ اللّٰهُ
لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ مَّا يَتَّقُوْنَ ۗ
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝١١٥

١١٥۔ اللہ قوم کو گمراہ نہیں کرتا بعد اس کے
جب اُس نے اُن کو ہدایت دی ہو
یہاں تک کہ وہ انکے لئے وضاحت
کردے جس سے وہ حفاظت کریں۔
بیشک اللہ ہر شئے کے ساتھ علم رکھنے والا ہے۔

اَلْحِجْر ١٥	الحجر ١٥

قَالَ رَبِّ بِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ
لَاُزَيِّنَنَّ لَهُمْ فِي الْاَرْضِ
وَلَاُغْوِيَنَّهُمْ اَجْمَعِيْنَ ۝٣٩

٣٩۔ (ابلیس نے) کہا میرے رب
بسبب اس بات کے کہ تُو نے مجھے اکسایا ہے
میں ضرور اُن کے لیے زمین میں زینت بناؤنگا
اور میں اُن کو اجتماعی طور پر اکساؤں گا۔

اِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمُ الْمُخْلَصِيْنَ ۝٤٠ ٤٠۔سوائے ان میں سے جو تیرے مخلص بندے ہیں۔

س ٣۔ جب اللہ کسی کو ہدایت دیتا ہے تو کیا وہ شخص دوبارہ شیطان کے بہکانے
سے گمراہ ہوسکتا ہے خاص کر جب وہ اپنی زندگی کے اختتام کے نزدیک ہو؟

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا
لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ
اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ صٰلِحًا
مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ
قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾

۷۵۔ اُس (صالحؑ) کی قوم سے لوگوں کے گروہ نے
جنہوں نے بڑائی چاہی
اُن لوگوں کے لئے کہا جو کمزور تھے
اور ان میں سے ایمان لائے تھے،
کیا بیشک تمہیں علم ہے کہ صالحؑ
اپنے رب کی طرف سے بھیجا ہوا ہے۔
انہوں نے کہا بیشک ہم اس کے ساتھ
ایمان لانے والے ہیں
اس کے ساتھ جو بھیجا گیا ہے۔

جاری ہے۔۔۔

س۴۔ کیا یہ ضروری ہے کہ ہم بشر پر ایمان لائیں اور جو بھی وہ کہے اُس کی پیروی کریں؟

وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ
بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ
وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ
وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ﴿۴﴾

۴۔ اور وہ ایمان لاتے ہیں
ساتھ جو تیری طرف نازل کیا گیا
اور جو تجھ سے پہلے نازل کیا گیا۔
اور آخرت کے ساتھ یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۵﴾

۵۔ وہ ہی ہیں جو اپنے رب سے ہدایت پر ہیں
اور وہ ہی فلاح پانے والے ہیں۔